Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

305

روزنامہ الفضل قادیان دارالامان

ایڈیٹر غلام نبی

THE DAILY ALFAZL, QADIAN.

قیمت فی پرچہ دو پیسے

تار کا پتہ الفضل قادیان

جلد ۲۷ | مورخہ ۴ ذیقعدہ ۱۳۵۸ھ | یوم شنبہ | مطابق ۱۶ دسمبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۸۸

"الفضل" کا نہایت شاندار خلافت جوبلی نمبر

جماعت احمدیہ کی پچیس سالہ ترقیات کا ایمان افروز مرقع

۳

اخبار الفضل کے خلافت جوبلی نمبر کا قدرے تفصیلی ذکر اس سے قبل کیا جا چکا ہے۔ اور اس کے شاندار اور بلند پایہ مضامین کی نامکمل سی فہرست بھی دی جا چکی ہے لیکن اس کی خریداری کے لئے احباب کی طرف سے درخواستوں کی رفتار میں ابھی وہ غیر معمولی تیزی پیدا نہیں ہوئی۔ جو متوقع ہے احباب کرام کو یہ امر مدنظر رکھنا چاہیئے کہ اس مبارک اور مقدس تقریب کی یادگاروں میں سے الفضل کا یہ نمبر ایک مستقل اور ٹھوس یادگار رہو گا۔ جیسا کہ ایک گذشتہ پرچہ میں ذکر کیا جا چکا ہے۔ اس پرچہ میں قریباً اڑھائی تین درجن بلاک کے فوٹو ہوں گے۔ جن پر بہت سا روپیہ صرف کیا جا رہا ہے یہ سلسلہ کی تاریخ کے ساتھ ان تصاویر کا کس قدر گہرا تعلق ہو گا۔ اور اس وجہ سے اس نمبر کا ہر احمدی گھر میں موجود رہنا کس قدر ضروری ہے۔ اس کا اندازہ کرنے کے لئے ذیل میں ان تصاویر کی ایک فہرست دی جاتی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام
حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ
حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز (دو فوٹو جن میں سے ایک پورے قد کا بالکل تازہ ہے)
حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ
حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ
صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ
آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔
حضرت نواب محمد علی خانصاحب
جناب مرزا سلطان احمد صاحب رضی اللہ عنہ
حضرت مولوی عبدالکریم صاحب رضی اللہ عنہ
جناب چوہدری نصر اللہ خان صاحب رضی
ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب رضی اللہ عنہ
حضرت حافظ روشن علی صاحب رضی اللہ عنہ
قاضی سید امیر حسین صاحب رضی اللہ عنہ
حضرت میر ناصر نواب صاحب رضی اللہ عنہ
حضرت منشی اروڑے خان صاحب رضی اللہ عنہ
حضرت حکیم فضل الدین صاحب بھیروی رضی اللہ عنہ
حضرت مفتی محمد صادق صاحب
حضرت مولوی شیر علی صاحب۔
حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب

جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم اے ناظر اعلےٰ۔ جناب مولوی عبدالمغنی خانصاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ۔ حضرت میر محمد اسحاق صاحب ناظر ضیافت۔ جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ و خارجہ۔ خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال۔ خان صاحب منشی برکت علی صاحب جائنٹ ناظر بیت المال۔ مولانا عبدالرحیم صاحب درد ایم۔ اے۔

مسجد مبارک۔ مزار حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ منارۃ المسیح۔ عملہ الفضل۔

جیسا کہ اس فہرست سے ظاہر ہوتا ہے اس بات کی انتہائی کوشش کی گئی ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے سابق و موجودہ چیدہ چیدہ خدام اور جاں نثاروں کی تصویریں محفوظ کر دی جائیں۔ ان میں سے بعض تصاویر اس وقت قریباً نایاب ہیں اور خاص تگ و دو سے حاصل کی جا سکی ہیں۔ ان بزرگوں میں سے اکثر ایسے ہیں۔ کہ جنہوں نے اپنی زندگیاں اپنی تمام قابلیت اور استعدادیں اور اپنی تمام قوت عمل سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے وقف کر دی۔ اور اس طرح جریدہ عالم پر اپنے دوامی نقوش قائم کر گئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ ان کی مخلصانہ عقیدت۔ فدائیت اور جاں نثاری کے کئی واقعات تاریخ احمدیت میں محفوظ ہو چکے ہیں۔ اور آئندہ نسلیں جب ان کا مطالعہ کریں گی۔ تو بے اختیار ان کی شکل و صورت دیکھنے کی تڑپ ان میں پیدا ہو گی۔ جس طرح آج ہم صحابہ کرام کی شکل دیکھنے کے لئے بے تابانہ جذبات اپنے قلوب میں موجزن پاتے ہیں۔ اور اسوقت ان کی تصویروں کی قدر و قیمت معلوم ہو گی۔ اور دراصل وہی لوگ سمجھ سکیں گے۔ کہ یہ کام کس قدر ضروری اور اہم تھا۔ آج جن لوگوں کو چند آنے خرچ کرکے الفضل کا یہ پرچہ خریدنا بھی مشکل نظر آتا ہے حالانکہ اس میں اتنے فوٹو ہونیکے علاوہ درجنوں قیمتی مضامین بھی ہیں۔ وہ اگر آج سے چند سال آگے کا تصور باندھیں اور ان لوگوں کے جذبات اور احساسات کا خیال کریں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے تعلق رکھنے والوں بزرگوں کے بعد پیدا ہوں گے۔ تو وہ ان چیزوں کی قدر و قیمت کو بخوبی سمجھ سکتے ہیں۔

اس پرچہ کی ایسی اہم خصوصیات کے باوجود اس کی قیمت نہایت ہی کم رکھی گئی ہے۔ اتنی کم کہ اس سے کم ممکن ہی نہ تھی۔ چند آنے بھلا اس قابل قدر مجموعہ کی کوئی قیمت ہے۔ جس میں ایسی اہم اور تاریخی تصاویر کی اتنی تعداد۔ اور ایسے بیش قیمت مضامین ہوں۔ احباب جانتے ہیں کہ آجکل لوگ کس طرح دوران سفر وحضر میں محض تفریحاً ایک ایک روپیہ اور آٹھ آٹھ آنہ کے ولایتی اخبارات اور رسائل خرید لیتے ہیں۔ بالخصوص وہ اخبارات جن میں چند بتذل اور سفلی جذبات کو تسکین دینے والی تصاویر موجود ہوں۔ جن میں فلمی ایکٹرسوں کا ذکر اور ان کی تصاویر کیا چھپتی ہوں۔ وہ ہمارے ملک میں بہت ہی زیادہ بکتے ہیں۔ اور اس حقیقت کے پیش نظر ہمارے احباب کو سوچنا چاہیئے۔ کہ بزرگان سلسلہ اور احمدیت کے جاں نثار اور فدائیوں کی تصاویر کے علاوہ اتنے قابل قدر مضامین پر مشتمل پرچہ کی اشاعت میں انہیں کس قدر سرگرمی اور جوش کے ساتھ حصہ لینا چاہیئے۔ اور کوشش کرنی چاہیئے کہ اس کی تعداد اشاعت تمام اخبارات کے خاص نمبروں کی اشاعت سے بڑھ جائے۔

جلسہ سالانہ پر حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ سے جماعتہائے احمدیہ کی ملاقات کا پروگرام

(۱) جملہ جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ مندرجہ ذیل نقشہ کے مطابق اپنے افراد کو اطلاع دیکر وقت مقررہ پر قادیان تشریف لائیں۔ جو ایسوسی ایشنس یا کسی فیملی کے افراد اپنی جماعت سے علیحدہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ سے ملنا چاہیں۔ وہ اپنی اطلاع قادیان پہونچکر دفتر ہذا میں دے دیں۔ جماعتوں کی ملاقاتیں ختم ہو جانے پر ان کی ملاقات کرانے کی کوشش کی جائے گی۔ (۲) مندرجہ بالا وقت کا تخمینہ گذشتہ ریکارڈ کی رو سے تجویز کیا گیا ہے۔ جس میں افراد کی کمی بیشی سے تبدیلی ہو سکتی ہے۔

(۳) حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ سے ملاقات کی خواہش ہر مخلص احمدی کے دل میں ہے اور ہر مشتاق زیارت احمدی ملاقات کی گھڑیوں کو لمبا کرنا چاہتا ہے۔ لیکن چونکہ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے جماعت روز افزوں ترقی پر ہے۔ اس لئے احباب کا فرض ہے کہ اپنے دوسرے بھائیوں کا بھی خیال رکھتے ہوئے وقت معینہ کے اندر ملاقات کو ختم کرنے کی ہر ممکن کوشش فرمائیں۔ ایسا نہ ہو۔ کہ وہ اپنے اس شوق میں دوسرے دوستوں کی حق تلفی فرمائیں۔ لہذا وقت کی پابندی کی طرف احباب خاص توجہ رکھیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری

۲۶ دسمبر ۳۹ئہ صبح ½۷ بجے ملاقات شروع ہوگی

جماعت شملہ ۱۰ منٹ
جملہ جماعتہائے سندھ ۱۵ "
" " یو پی ۱۵ "
" صوبہ بہار و اڑیسہ ۶ "
" شموگہ۔ بینگلور۔ مدراس۔ بنگال ۲ "
" بمبئی ۲ "

۲۶ دسمبر شب ½۷ بجے ملاقات شروع ہوگی

جملہ جماعتہائے شاہ پور۔ سرگودہا ۴۰ منٹ
" جہلم ۱۵ "
" فیروزپور ۲۶ "
" دہلی ۱۵ "
" راولپنڈی ۱۰ "
جماعتہائے جموں۔ کشمیر و پونچھ ۲۰ "

۲۷ دسمبر ۳۹ئہ صبح۔ ملاقات ½۷ بجے شروع ہوگی

جملہ جماعتہائے گجرات ۵۰ منٹ
" صوبہ سرحد ۳۰ "

۲۷ دسمبر ۳۹ئہ شب ½۷ بجے ملاقات شروع ہوگی

جماعتہائے شہر و مضافات لدھیانہ ۲۰ منٹ
بیعت ایک گھنٹہ
گوجرانوالہ شہر و ضلع۔ ایک گھنٹہ
لائل پور " ۴۰ منٹ

۲۸ دسمبر ۳۹ئہ صبح ملاقات ½۷ بجے شروع ہوگی

جماعتہائے ڈیرہ غازیخاں ۱۵ منٹ
بیعت ۳۰ "
جملہ جماعتہائے منٹگمری ۳۰ "

جملہ جماعتہائے ملتان و مظفرگڑھ ۲۰ منٹ

۲۸ دسمبر شب ملاقات انشاء اللہ ۸ بجے شروع ہوگی

کوئٹہ بلوچستان ۵ منٹ
بیعت ۲۰ "
جماعتہائے جالندھر و ہوشیارپور ۴۵ "
" انبالہ شہر و مضافات ۷ "
" شیخوپورہ ۲۵ "
" کیمل پور ومیانوالی ۱۰ "
ریاستہائے پٹیالہ۔ نابھہ۔ کپورتھلہ۔ مالیرکوٹلہ۔ جیند ۲۵ "

۲۹ دسمبر صبح ملاقات ½۷ بجے شروع ہوگی۔

کانگڑہ ضلع و شہر ۳ منٹ
بیعت ۱۰ "
جملہ جماعتہائے سیالکوٹ ½۱ گھنٹہ

۲۹ دسمبر بعد نماز ظہر و عصر ملاقات ½۳ بجے شروع ہوگی

جھنگ۔ لکھیانہ ۱۰ منٹ
بیعت ۱۵ "
بہاولپور ۱۰ "
حصار۔ رہتک۔ کرنال ۳ "
چنبہ ۸ "

۲۹ دسمبر شب ملاقات ۸ بجے انشاء اللہ شروع ہوگی

جماعتہائے حیدرآباد دکن ۷ منٹ
بیعت ۲۰ منٹ
جملہ جماعتہائے امرتسر ۲۰ "
شہر مضافات لاہور ۳۰ "
" گورداسپور ۳۰ "

مدینۃ المسیح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان ۱۴ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے آٹھ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

ابوالبرکات جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکے ڈیرہ دون سے اور مولوی عبدالغفور صاحب بھاگلپور سے واپس آگئے ہیں۔

آج بعد نماز عشاء مہمانخانہ میں بصدارت حضرت میر محمد اسحٰق صاحب۔ مجلس ارشاد کا جلسہ ہوا۔ جس میں ملک غلام فرید صاحب ایم اے نے موجودہ جنگ کے حالات اور متحارب ممالک کی پالیسیوں کا ذکر کرتے ہوئے دلچسپ تقریر کی۔

احمدی ڈاکٹر صاحبان توجہ کریں

ایام جلسہ سالانہ میں چونکہ شفاخانہ نور کا عملہ اس مطالبے کو پورا نہیں کر سکتا۔ جو مہمانوں کے لئے درکار ہوتا ہے۔ اور موجودہ عملہ سے کام چلانا ناممکن ہے اس لئے اس بات کی ضرورت ہے۔ کہ احمدی ڈاکٹر اور کمپونڈر اس موقعہ پر اپنے آپ کو اس خدمت کے لئے پیش کرتے ہوئے ثواب دارین حاصل کریں۔ اور نظارت امور عامہ میں جلد از جلد اپنی درخواستیں بھجوا دیں۔ جلسہ سالانہ نزدیک آرہا ہے (ناظر امور عامہ قادیان)

محنتی اور دیانتدار ایجنٹوں کی ضرورت ہے

"الفضل" کا خلافت جوبلی نمبر زیر طبع ہے۔ اسکی فروخت کیلئے محنتی اور دیانتدار ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ ایجنٹ کو کم از کم ایسی شخصی ضمانت ضرور پیش کرنا ہوگی جو دفتر کیلئے قابل قبول ہو کمیشن اور دیگر امور سے متعلق خاکسار سے بالمشافہ گفتگو کی جائے (مینیجر الفضل قادیان)

رمضان کے روزوں کی قضا کس طرح کرنی چاہئیے

مذہب اسلام ایک عالمگیر مذہب ہے اس لئے اس نے احکام شریعت کے بیان کرنے میں جملہ طبقات انسانی کا خیال رکھا ہے۔ اور ان کے حالات کے مطابق احکام بیان کئے ہیں۔ چنانچہ رمضان کی فرضیت اور احکام صیام میں بھی ہر طبقہ کو ملحوظ رکھتے ہوئے یوں حکم دیا کہ کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون ایاماً معدودات۔ فمن کان منکم مریضاً او علی سفر فعدۃ من ایام اخر و علی الذین یطیقونہ فدیۃ طعام مسکین۔ کہ اے مسلمانو تم پر روزے فرض کئے جاتے ہیں۔ لیکن تم میں سے بیمار اور مسافر کو یہ رعایت دی جاتی ہے۔ کہ وہ بیماری اور سفر کے دوران میں روزے نہ رکھیں بلکہ رمضان کے مہینے کے سوا دوسرے دنوں میں ان کے بدلے میں اتنے روزے پورے کریں۔ کیونکہ اللہ تعالے احکام عبادت میں کسی پر مشقت ڈالنا نہیں چاہتا۔ بلکہ ہر شخص کے حالات کے مطابق اسے آسانی دیتا ہے۔ پس مذہب اسلام دوسرے ادیان کے مقابلہ میں یہ نمایاں خوبی رکھتا ہے۔ کہ وہ ایسی عبادات کا حکم دیتا ہے جن کو آسانی سے پورا کیا جا سکے۔ اور پھر معذور اشخاص کے حالات کے مطابق رعایات بھی رکھ دیں تاکہ ان کو کسی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے چونکہ رمضان کے روزے ایک ایسی اجتماعی عبادت ہیں۔ جس میں ایک ہی وقت میں ایک ہی طرز سے جملہ مسلمان شامل ہو رہے ہوتے ہیں۔ اور معذور اشخاص اپنی معذوری کی وجہ سے اس میں شریک نہیں ہو سکتے۔ اور جو حکمت اس اجتماعی کام میں ہوتی ہے۔ اس سے محروم رہ جاتے ہیں۔ اس لئے اس کی تلافی کا طریقہ اللہ تعالے نے یہ بتایا کہ وہ مریض اور مسافر جو آسودہ حال ہوں وہ روزوں کی قضا کرتے ہوئے ایک مسکین کا کھانا بھی بطور فدیہ ادا کریں تاکہ اجتماعی عبادت میں جو فوائد ساری قوم کے لئے ہیں۔ وہ ان سے محروم نہ رہیں۔ آیت مندرجہ بالا کے آخری حصہ کو اگر بظاہر دیکھا جائے تو اس کے یہ معنی ہوتے ہیں۔ کہ جو روزہ رکھنے کی طاقت رکھتے ہوں۔ انہیں طعام مسکین بطور فدیہ ادا کرنا چاہیئے۔ لیکن یہ مفہوم معقول و صحیح نہیں بنتا۔ کیونکہ جو شخص روزہ رکھنے کی طاقت نہ رکھے۔ اس پر طعام مسکین کا فدیہ ہونا چاہیئے۔ نہ کہ اس پر جو روزہ رکھنے کی طاقت رکھتا ہو۔ اس وقت کے پیش نظر علماء نے آیت کے مذکورہ بالا حصہ کے متعدد معانی کئے ہیں۔ چنانچہ بعض نے لکھا ہے۔ کہ یطیقونہ سے پہلے لا مقدر ہے۔ اور اصل عبارت و علی الذین لا یطیقونہ ہے۔ یعنی جو روزہ رکھنے کی طاقت نہ رکھتے ہوں وہ فدیہ دے دیا کریں۔ اور ان معنوں اور استدلال کو ثابت کرنے کے لئے قرآن مجید سے یبین اللہ لکم ان تضلوا کی آیت کو بطور مثال پیش کرتے ہیں۔ کہ تضلوا کے قبل بھی لا مقدر ہے۔ کیونکہ اس کو مقدر مانے بغیر معنی درست نہیں ہو سکتے۔ اور لا کو مقدر مانے بغیر یوں معنی ہونگے کہ اللہ تعالے تمہارے لئے اس غرض سے احکام بیان کرتا ہے۔ کہ تم گمراہ ہو جاؤ حالانکہ اس آیت کا یہ مفہوم مقصود نہیں بلکہ اصل مراد یہ ہے کہ اللہ تعالے اس غرض سے احکام بیان کرتا ہے۔ کہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ۔ اور یہ مفہوم لا کے مقدر مانے بغیر نہیں بن سکتا۔ اس لئے جیسے یہاں لا مقدر ہے۔ ویسے ہی یطیقونہ سے پہلے مقدر ہے۔ گو عربی میں یہ قاعدہ استعمال ہوتا ہے۔ لیکن یہ بہت شاذ ہے اور جس مثال سے دعوے کا اثبات کیا گیا ہے۔ اس کے متعلق کہا جا سکتا ہے۔ کہ وہاں لا مقدر نہیں بلکہ مضاف محذوف ہے۔ یعنی عبارت یوں بنتی ہے یبین اللہ لکم مخافۃ ان تضلوا۔ کہ اللہ تعالے اس لئے احکام بیان کرتا ہے تا ایسا نہ ہو۔ کہ تم گمراہی میں پڑ جاؤ۔ گو آیت کا مفہوم تو درست بنتا ہے لیکن ان کی مثال چسپاں نہیں ہو سکتی۔

بعض مفسرین نے اس کو یوں حل کیا ہے۔ کہ اطاقۃ میں تکلف ہوتا ہے اس لئے یہ مراد ہے۔ کہ جو لوگ تکلف سے روزہ رکھ سکیں۔ یعنی بوڑھے اور دیگر ایسے اشخاص وہ فدیہ دے دیا کریں اور بعض نے یہ کہا ہے۔ کہ ہمزہ سلب کے لئے آتا ہے۔ اس لئے یطیقونہ کے یہ معنی ہوں گے۔ کہ جس شخص میں روزے رکھنے کی طاقت نہ ہو۔ اسے فدیہ ادا کرنا چاہیئے۔ اگرچہ عربی کے قاعدے کے لحاظ سے یہ مراد لیا جا سکتا ہے۔ لیکن یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ قاعدہ سماعی ہے قیاسی نہیں۔ یونہی ہر جگہ اس کو چسپاں نہیں کر سکتے۔ بلکہ بعض مخصوص مقامات میں جہاں پر ثابت ہو۔ کہ یہ استعمال ہوتا ہے وہاں ہی استعمال کریں گے۔ اس لئے جب تک یہ ثابت نہ ہو۔ کہ اطاقۃ کا لفظ روزہ کے لئے سلبی استعمال ہوتا ہے اس وقت تک یہ معنی مراد لینے مشکل ہیں۔

ان دقتوں کے پیش نظر آیت مذکورہ بالا کے وہ معنی کئے گئے ہیں جو مضمون کے ابتدا میں بیان کئے جا چکے ہیں۔ یعنی یطیقونہ میں ضمیر ہ کا مرجع فدیہ ہے۔ اور اس کے معنی یہ ہیں کہ جو بیمار اور مسافر آسودہ حال ہوں وہ روزہ کی قضا کے علاوہ ایک مسکین کو کھانا بھی بطور فدیہ کھلا دیں۔ چنانچہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز سے خاکسار نے سنا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فدیہ بھی دیا کرتے تھے اور روزہ بھی رکھا کرتے تھے۔

علاوہ ازیں ایک اور معنے بھی ہو سکتے ہیں۔ وہ یہ کہ یطیقونہ میں ضمیر ہ کو الصوم کی طرف راجع کیا جاوے۔ تو اس صورت میں یہ معنی ہوں گے۔ کہ بعض مسافر اور مریض تو ایسے ہو سکتے ہیں۔ کہ جن کے لئے روزہ رکھنا واضح طور پر ممنوع ہو۔ اور ان پر صریح طور سے قانون کا نفاذ ہوتا ہو۔ لیکن بعض کے لئے ممکن ہو۔ کہ روزہ چھوڑنے میں غلطی کریں۔ یعنی ایک شخص اپنے آپ کو بیمار سمجھے اور روزہ چھوڑ دے لیکن درحقیقت اس کی بیماری ایسی نہ ہو۔ کہ اس کو اللہ تعالے کی اجازت سے فائدہ ہوتا ہو۔ اسی طرح ایک مسافر روزہ چھوڑ دے۔ حالانکہ اس کا سفر سفر شمار نہ ہوتا ہو۔ تو ایسے مسافر اور بیمار کے متعلق فرمایا۔ کہ وہ مریض اور مسافر جو روزوں کی طاقت رکھتا ہو۔ اور امکان ہو کہ روزہ چھوڑنے میں غلطی کر جائے۔ اس کے لئے یہ حکم دیا۔ کہ وہ روزہ کی قضا کے علاوہ فدیہ بھی دے دے۔ تاکہ اس کی غلطی کا کفارہ ہو جائے۔

خاکسار نور الحق مولوی فاضل مجاہد تحریک جدید

تصحیح: فلسفہ مسائل حج کی چودھویں قسط جو ۱۹ نومبر کے الفضل میں شائع کی گئی ہے اس کے چوتھے کالم میں حدیث کا لفظ الحجیص حجر البیت کے معنوں میں کعبۃ اللہ کے احاطہ کی دیوار

ہمارے جوتوں کی شہرت ان کی مضبوطی اور نفاست میں ہے۔ چیف بوٹ ہاؤس انارکلی لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک غیر احمدی کا خواب اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی طرف سے اس کی تعبیر

بنگال کے ایک غیر احمدی دوست نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی خدمت میں اپنا ایک خواب بزبان انگریزی لکھ کر ارسال کیا ہے۔ اور تعبیر دریافت کی ہے۔ حضور نے خواب مع تعبیر اخبار میں شائع کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ وہ لکھتے ہیں۔ کہ گذشتہ رمضان کے وسط میں ایک شب کے آخری حصہ میں میں نے تہجد کی نماز پڑھی۔ اور درود شریف پڑھتا رہا۔ اور پھر فجر کی نماز پڑھ کر انہی کپڑوں میں سو گیا۔ میں نے خواب دیکھا۔ کہ میں ایک مکان کے وسطی کمرہ میں بیٹھا ہوں۔ اس مکان کے بائیں ہاتھ کے ایک کمرہ کے دروازہ میں سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بعض صحابہ کے ساتھ اس درمیانی کمرہ میں تشریف لائے۔ جہاں میں بیٹھا ہوں اور اپنی مقدس نگاہ مجھ پر ڈالی۔ اور بڑے غصہ کے ساتھ جلدی جلدی باہر کی طرف چل دیئے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ آپ اس ہجوم پر جو باہر منتظر ہے۔ حملہ کرنا چاہتے ہیں۔ اس پر میری آنکھ کھل گئی۔

میں نے دیکھا۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا قد لمبا۔ رنگ نکھرا ہوا چہرہ قدرے لاغر مگر بغیر ریش کے تھا۔ اور آپ غصہ کے انداز میں تھے۔ اچکن۔ پاجامہ اور ٹوپی پہنی ہوئی تھی۔ کسی نے مجھے بتایا نہیں۔ بلکہ یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ میں آپ کو اچھی طرح جانتا ہوں اگر یہ خواب نفسانی نہ ہو۔ تو اس کی تعبیر سے مجھے مطلع فرمائیں۔

اس خواب کی تعبیر میں حضور نے تحریر فرمایا۔

خواب مبارک ہے۔ مخالفوں کے فتنوں سے نجات پر دلالت کرتی ہے۔ خواب میں آپ کی داڑھی نہ دیکھنا بُرا نہیں۔ کیونکہ آپ وفات پا چکے ہیں۔ اور جنتیوں کی نسبت حدیث میں آتا ہے۔ کہ سب جوان ہو کر جنت میں داخل ہوں گے۔ پس اس سے مراد آپ کا نعماء جنت سے حصہ پانا ہے۔

الفضل کا جوبلی نمبر اور جماعت ہائے احمدیہ

"الفضل" کا خلافت جوبلی نمبر جو اس وقت زیر طبع ہے۔ جماعت احمدیہ کی پچیس سالہ ترقیات کا ایمان افروز مرقع ہوگا۔ حجم کم سے کم سو صفحہ اور تین درجن کے قریب فوٹو ہوں گے۔ یہ پرچہ ظاہر اور معنوی لحاظ سے قابل دید ہوگا۔ ابھی تک بہت سی جماعتوں نے اس کی خریداری کے متعلق اطلاعات ارسال نہیں کیں۔ ایسی جماعتیں بہت جلد توجہ فرماویں اور جس قدر پرچے درکار ہوں۔ ان کی قیمت ۸؍ فی کاپی کے حساب سے ارسال فرماویں۔ جو جماعتیں تساہل سے کام لیں گی۔ وہ اس پرچہ سے محروم رہیں گی۔ قیمت عام پرچہ فی کاپی ۸؍ خاص پرچہ فی کاپی ۱۲؍ (منیجر الفضل)

تحریک جدید میں قربانی کرنے والے سابقون کی دو قسمیں

محترمہ والدہ صاحبہ سردار امیر محمد خان صاحب کوٹ قیصرانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے حضور لکھتی ہیں۔

پہلے سال پچاس۔ دوسرے سال ساٹھ تیسرے سال ستر چوتھے سال پچاس۔ پانچویں سال اکاون روپیہ ادا کر چکی ہوں۔ اب بفضل خدا باون روپیہ کا وعدہ پیش حضور ہے۔ مجھے پچیس روپیہ ماہوار گذارہ کے لئے ملتے ہیں۔ چندہ عام اور خلافت جوبلی فنڈ کے علاوہ اخبار فاروق مصباح اور ریویو اردو کی قیمت ادا کر کے اور بچوں پر خرچ کر کے بہت مشکل سے گذارہ ہوتا ہے۔ بفضل خدا جلسہ سالانہ پر آنے کا مصمم ارادہ ہے۔ خدا نے میری زندگی میں یہ مبارک موقعہ حضور کی خلافت جوبلی کا عطا فرمایا ہے۔ حضور دعا فرماویں۔ اللہ تعالے اپنے فضل سے تنگی دور فرمائے۔ بیس پچیس روپیہ گذارہ پانے والے احباب اس پارسا خاتون کی قربانی کو دیکھیں۔ اور اپنے نفس کے دھوکے سے جوان کو تحریک جدید کی شمولیت سے روک رہا ہے بچیں۔

سید عباس علی شاہ صاحب آبدار نواب شاہ سے لکھتے ہیں۔ اللہ تعالے کا احسان ہے کہ میں نے آج اپنا وعدہ تحریک جدید سال پنجم پورا کیا۔ میری اہلیہ کے پانچ سال کا چندہ حسب قواعد ہے۔ مگر میرا وعدہ سال اول ۰/۰۷ سال دوم ۰/۷۷ سال سوم ۰/۸۰ سال چہارم ۰/۳۵ سال پنجم ۰/۴۷ تھا۔ جو اللہ تعالے نے پورا کرنے کی توفیق بخشی۔ اب سال ششم میں ۸۰/۲ کا وعدہ پیش حضور ہے جو چوتھے سال جو کمی کی۔ وہ حسب قاعدہ نہیں اب ارادہ ہے۔ کہ سال چہارم اور سال پنجم کی کمی کو پورا کروں۔ یعنی سال چہارم میں پہلے سال کے برابر دے کر نہیں۔ بلکہ سال سوم پر اضافہ کر کے ادا کرے۔ مگر اس کے لئے حضور تین سال کی مہلت مرحمت فرماویں (حضور نے مہلت عطا فرمادی ہے) اب خاکسار کا وعدہ حسب ذیل ہوگا سال اول ۰/۰۷ سال دوم ۰/۷۷ سال سوم ۰/۸۰ سال چہارم ۰/۸۱ سال پنجم ۸۰/۲ سال ششم ۸۰/۳

سابقون میں شامل ہونے والے احباب کو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ جس نے جو چندہ سال اول میں دیا ہے۔ اس سے زیادہ چندہ دوسرے سال میں دے۔ اور جو دوسرے سال میں دیا ہے۔ اس سے زیادہ چندہ تیسرے سال میں دے۔ یہ تحریک جدید کا دور اول کہلاتا ہے جس میں ہر سال پہلے سال سے زیادہ چندہ ادا کرنے کی شرط ہے۔ چوتھے سال میں حضور نے یہ رعایت کر دی تھی۔ کہ جو لوگ بوجہ زیادتی اخراجات زیادہ نہیں دے سکتے۔ وہ کم سے کم پہلے سال کے برابر دیں یعنی جس نے پہلے سال جس قدر چندہ دیا ہے۔ اتنا ہی چندہ وہ سال چہارم میں دے۔ اور پانچویں سال میں چوتھے سال کی رقم پر اضافہ کرے۔ پھر چھٹے سال میں پانچویں سال کی رقم پر کچھ اضافہ کرے۔ اور اسی طرح آخر تک قربانی کرتا چلا جائے۔

دوسری قسم سابقون کی وہ ہے۔ جو ہر سال پہلے سے زیادہ کرتے جاتے ہیں یعنی پہلے سال جتنا چندہ دیا۔ اس سے زیادہ دوسرے سال۔ اور دوسرے سال جو چندہ دیا۔ اس سے زیادہ تیسرے سال اور جو تیسرے سال دیا۔ اس سے زیادہ چوتھے سال۔ اور جو چوتھے سال دیا۔ اس سے زیادہ پانچویں سال دیا۔ اسی طرح ہر سال وہ زیادتی کرتے جاتے ہیں۔

اسی گروہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے ہیں۔ پس جن دوستوں کو اللہ تعالے نے اپنے فضل سے مالامال کیا ہوا ہے۔ اور ان کی خواہش ہے۔ کہ اللہ تعالے ان کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پانچہزاری فوج میں "سابقون" کا درجہ عطا فرمائے۔ وہ سابقون کے جس گروہ میں شامل ہونا چاہیں ہو جائیں۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

۲۵ جنوری ۱۹۴۰ء تک خاص رعائت
ہر قسم کے سوٹر مفلر اونی اور لیڈی کوٹ بنیان وغیرہ
خواجہ برادرز جنرل مرچنٹ انارکلی لاہور کی دوکان سے خرید فرمائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

307

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ کارگذاری مجلس خدام الاحمدیہ بابت ماہ ستمبر ۱۹۳۹ء

(۲)

تربیت و اصلاح

شعبہ تربیت و اصلاح کے ماتحت قادیان کے قریباً تمام حلقوں میں درس جاری رہا۔ ٹریٹوریل فورس میں بھرتی ہونے کی اپیل پر جو حلقہ وار جلسے ہوئے خدام نے ان میں مدد دی۔ اور اپنے آپ کو بھرتی کے لئے پیش کیا۔ حلقہ دارالرحمت میں نماز باجماعت کی تلقین کی جاتی رہی۔ دارالبرکات دارالفضل۔ اور ناصر آباد اور بعض دوسرے محلوں میں تربیتی اجلاس ہوتے رہے۔ بچوں کو گالی گلوچ سے منع کیا جاتا ہے۔ دارالرحمت میں بورڈ پر حضرت امیر المومنین کے خطبہ سے اقتباسات لکھ کر مجلس میں شامل ہونے کی تحریک کی جاتی رہی۔ دارالفضل میں خوشنویسی کے انسداد کے لئے خاص کوشش کی گئی۔ مجلس اطفال دارالفضل نے اپنی ایک مختصر لائبریری بنائی ہے۔ جہاں سے بچے کتابیں لے کر پڑھتے رہے۔ اطفال نے تقریریں کرنے اور اذانیں دینے کی مشق کی۔

تبلیغ

قادیان کی مجالس میں سے محلہ دارالرحمت کی مجلس کے اراکین تبلیغ کرتے رہے۔ جس کی وجہ سے ایک غیر احمدی دوست خدا کے فضل سے احمدی ہو گئے۔ محلہ دارالفتوح کے بعض ارکان قادیان سے باہر جا کر ایک ہفتہ تک تبلیغ کرتے رہے محلہ دارالبرکات کے خدام نے انفرادی طور پر اور وفد کی صورت میں ایک گاؤں میں جا کر تبلیغ کی۔ قادر آباد میں انفرادی تبلیغ کا سلسلہ جاری رہا۔

بیرونی مجالس میں جمشید پور میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ کرایا گیا۔ اور امتحان بھی لیا گیا تاکہ ممبران تبلیغ کے لئے پورے طور پر طیار ہو جائیں۔ جہلم میں اخبار الفضل غیر احمدی احباب کو پڑھنے کے لئے دیا جاتا ہے۔ کٹک میں غیر احمدی اور ہندو اصحاب میں تبلیغ کی گئی۔ اور ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ برہمن بڑیہ بنگال کے خدام نے متعدد مقامات پر ۲۲ اشخاص کو تبلیغ احمدیت کی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا درس دیا جاتا رہا۔ ملتان شہر کے تمام ممبر ایک ایک آدمی کو تبلیغ کر رہے ہیں۔ لائلپور میں ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ غیر احمدی اصحاب کو اخبار پڑھنے کے لئے دیئے گئے۔ اور ۶۰ اشخاص کو فرداً فرداً تبلیغ کی گئی۔ کیرنگ ضلع پوری کے خدام نے ایک بستی میں جا کر تین ہندوؤں کو تبلیغ کی۔ بھیل چک میں بھی تبلیغ اور درس کا سلسلہ جاری رہا۔ اور امجا گو بھی میں دو اجلاس برلب سڑک منعقد کئے گئے۔ اور غیر احمدی اصحاب کو تبلیغ کی گئی۔ ایک گاؤں میں رات کے وقت لیکچر دیا گیا نواب شاہ سندھ میں لائبریری قائم کر کے آنے والے لوگوں کو تبلیغ کی جاتی ہے۔ ٹریکٹ آسمانی آواز تقسیم کیا گیا۔ اور پوسٹر چسپاں کئے گئے تیکئی لوگوں کو خطبہ جمعہ پڑھنے کو دیا گیا۔ دہلی میں ۲۴ ستمبر کو تبلیغ ڈے منایا گیا۔ ایک محلہ میں جا کر تبلیغ کی گئی ۱۷۰ ٹریکٹ تقسیم کئے گئے ۵۵ افراد کو تبلیغ کی گئی۔ اس کے علاوہ دوسرے ایام میں بھی انفرادی تبلیغ جاری رہی لودھراں ضلع ملتان میں بھی انفرادی تبلیغ باقاعدگی سے جاری ہے سیالکوٹ صدر میں بھی تبلیغ کا کام کیا گیا۔ اور ٹریکٹ تقسیم ہوئے۔

شعبہ اطفال

دارالرحمت۔ دارالفضل۔ دارالبرکات ناصر آباد اور قادر آباد میں مجالس اطفال بفضلہ قائم ہیں۔ دارالرحمت میں اطفال کو بعد نماز مغرب اکٹھا کر کے نماز باترجمہ سکھائی جاتی رہی۔ دارالفضل اور دارالبرکات میں تقریروں کی مشق کے لئے اطفال کے اجلاس ہوتے ہیں دارالفضل میں تقریروں کا ایک انعامی مقابلہ کرایا گیا۔ اطفال آٹا کی فراہمی میں مدد دیتے رہے۔ دارالبرکات میں اطفال کو نمازوں میں باقاعدہ بنانے اور صلح اور محبت سے رکھنے کی کوشش کی گئی۔ غلیل چلانا اور نشانہ بازی سکھائی گئی۔ اطفال ورزشی کھیلیں کھیلتے رہے ناصر آباد میں اطفال کو نمازوں میں باقاعدہ کرنے کی کوشش کی جاتی رہی۔

بیرون میں جہلم کیرنگ۔ نصرت آباد۔ چک ۹۳/۱۰۹ ملتان اور لودھراں میں مجالس قائم ہیں۔ جہلم میں اطفال کے دو جلسے ہوئے۔ شب برات کے موقع پر آتشبازی چلانے سے باز رکھا گیا کیرنگ میں اطفال نے سکول کی چھت کے لئے پیال اکٹھی کرنے میں بہت مدد دی۔ نصرت آباد میں بچوں کو اسباق دئیے جاتے رہے۔ چک ۹۳/۱۰۹ ملتان میں چار بچوں کو قرآن کریم اور نماز کے سبق دئیے جاتے رہے۔ دہلی میں اطفال کو سچ بولنے کی تلقین کی گئی۔ اور مختلف ورزشی کھیلیں کھلائی گئیں۔ لودھراں میں اطفال کو نماز باترجمہ اور قرآن کریم پڑھایا جاتا رہا۔

صحت جسمانی

صحت جسمانی کو برقرار رکھنے کے لئے دارالرحمت۔ دارالعلوم۔ دارالفضل میں مختلف قسم کی کھیلیں اراکین کھیلتے رہے۔ بیرونجات میں سے ملتان۔ صدر سیالکوٹ اور کئی دیگر مقامات کی مجالس نے مختلف کھیلیں کھلانے کا انتظام کیا۔ دہلی کے اراکین نے رسہ کشی کی اور کبڈی کھیلی۔

تعلیم ناخواندگان

قادیان میں دارالرحمت۔ دارالفضل۔ دارالبرکات۔ دارالعلوم اور ناصر آباد میں تعلیم کا کام بدستور جاری ہے۔

بیرونی مجالس میں سے جمشید پور کے متعلق سکیم بنائی گئی ہے۔ جلدی ہی انشاء اللہ عملی قدم اٹھایا جائیگا۔

جہلم میں ۲۸ ناخواندگان کو تعلیم دی جا رہی ہے۔ برہمن بڑیہ کے اراکین ۱۴ طلباء کو قرآن کریم پڑھاتے ہیں۔ علاوہ ازیں اراکین مجلس اردو کی ابتدائی کتب اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی پڑھتے ہیں۔ ملتان کے ایک حلقہ میں تعلیم کا کام جاری رہا۔ اور ایک دوست قرآن کریم کے ۱½ پارے ختم کر چکے ہیں۔ انبالہ میں یہ شعبہ بدستور جاری ہے۔ کیرنگ میں سکول جل گیا تھا۔ اس کو خدام اور اطفال نے دوبارہ تعمیر کیا۔ چک ۹۳/۱۰۹ میں ایک ناخواندہ کو قرآن مجید اور ایک کو اردو پڑھایا جاتا رہا۔ نواب شاہ سندھ میں تین ناخواندہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ دہلی میں ۱۷ افراد قرآن مجید ناظرہ پڑھ رہے ہیں۔ اور سیالکوٹ میں ایک صاحب تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

دفتر مرکزیہ

عرصہ زیر رپورٹ میں مجلس عاملہ کے چار اجلاس ہوئے۔ جو ۹-۱۰-۱۵ اور ۲۴ ستمبر کو منعقد ہوئے۔

وقار عمل

۲۴ ستمبر مجلس مرکزیہ کے زیر اہتمام دارالرحمت اور دارالعلوم کی درمیانی سڑک پر چوتھا یوم وقار عمل منایا گیا۔

خدمت خلق

اس شعبہ کے زیر اہتمام دارالفضل۔ دارالبرکات اور دارالانوار سے دارالشیوخ کے لئے آٹا اکٹھا کیا جاتا رہا اس سکیم کو سارے قادیان میں وسعت دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

آمد و خرچ

ماہ ستمبر ۱۹۳۹ء میں ۹/۳/۶۲ آمد ہوئی۔ جس کے مقابلہ میں ۱/۶۳ خرچ ہے۔

خط و کتابت

عرصہ زیر رپورٹ میں دفتر میں ۲۲۵ کل خطوط موصول ہوئے۔ اور دفتر کی طرف سے ۱۳۳ خطوط مقامی طور پر ارسال کئے گئے۔ بیرونجات سے ۱۵۰ خطوط موصول ہوئے۔ اور دفتر کی طرف سے ۳۲ خطوط بیرونی مجالس کو لکھے گئے۔ [illegible] مجلس خدام الاحمدیہ قادیان

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان میں صاف ستھری اور خالص ادویات اور نوادر مثلاً مشک۔ عنبر۔ زعفران۔ جند بید ستر۔ مختلف الانواع مروارید۔ نیلم۔ یاقوت۔ پکھراج اور انکے کشتہ جات موجود ہیں۔ خرید فرمائیں!
مالک طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

پیشوایان مذاہب کی سیرت کے جلسے

سیالکوٹ شہر

اللہ دین صاحب سکرٹری تبلیغ سیالکوٹ شہر لکھتے ہیں۔ ۳ دسمبر شہر سیالکوٹ میں خالصہ ہائی سکول کے وسیع ہال میں زیر صدارت رائے بہادر دیوان چند اس صاحب ایڈووکیٹ جلسہ منعقد ہوا۔ ہر مذہب و ملت کے آدمی کافی تعداد میں تشریف لائے۔ جلسہ ½ ۲ بجے بعد دوپہر شروع ہو کر شام کے ½ ۴ بجے ختم ہوا۔ جلسہ میں سکھ صاحبان کی طرف سے گیانی لابھ سنگھ صاحب فخر۔ برہمو سماج کی طرف سے لالہ موہن لال صاحب اور جماعت احمدیہ کی طرف سے مولوی ابو العطاء صاحب و ملک عبد الرحمن صاحب خادم گجراتی۔ سناتن دھرم کی طرف سے لالہ کرپارام صاحب ایڈووکیٹ۔ اور آریہ سماج کی طرف سے لالہ چند اس صاحب ایڈووکیٹ مقرر تھے۔ سامعین نے تمام تقریریں بڑی توجہ سے سنیں۔ اور سنجیدہ احباب نے ان خیالات کا اظہار کیا۔ کہ باہمی اخوت کی رو پیدا کرنے کے لئے ایسے جلسوں کا انعقاد نہایت ضروری ہے۔ مقامی اخباروں نے بھی اس جلسہ کی روئداد کو شائع کیا۔

چک ۱۱۶ جنوبی ضلع سرگودہا

راجہ بشیر الدین احمد صاحب لکھتے ہیں انجمن احمدیہ چک ۱۱۶ جنوبی ضلع سرگودہا کا پیشوایان مذاہب کا جلسہ زیر صدارت چوہدری سردار احمد صاحب جنجوعہ منعقد ہوا۔ چونکہ یہ چک مسلمانوں کا ہے۔ اس لئے ہندو۔ سکھ۔ اور عیسائی لیکچرار لانے کے لئے دوسری جگہوں سے انتظام کرنا پڑا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد سید علی اصغر شاہ صاحب نے بتایا۔ کہ یہ جلسہ حضرت امام جماعت احمدیہ کے ارشاد کے ماتحت کیا جارہا ہے۔ اس جلسہ میں ہر مذہب کے پیشوا کی خوبیاں بیان ہونگی۔ تاکہ آپس میں اتحاد قائم ہو سکے۔ اس کے بعد لالہ پریم داس صاحب ایس۔ وی ہیڈ ماسٹر نے سری رام چندر جی مہاراج کی سیرت پر مختصر مگر جامع تقریر کی۔ خاکسار نے سیدنا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر تقریر کی۔ اور سید اصغر علی شاہ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت پر تقریر کی بعد ازاں عیسائیوں کے مقرر جناب بابو سند ر یعقوب صاحب منادچک ۱۱۷ جنوبی نے سیرت مسیح علیہ السلام پر تقریر کی۔

معجون عنبری
یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں آنکھوں میں آنکھیں تصور فرمائیے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال کرنے سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آ سکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس۔ فہرست دواخانہ مفت منگوائیے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔
ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

وصیتیں

نمبر ۵۸۲۶ مسمی کرم داد ولد فقیر قوم میراثی پیشہ زمیندارہ عمر ۷۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۵ء ساکن گوئے ڈاکخانہ چندر کے جٹاں تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۵/۳۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت مبلغ چار صد روپیہ کی ہے۔ جس میں سے ⅙ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری وصیت کی رقم ⅙ حصہ کی مبلغ -/۱۱/۶۶ روپے ہوتی ہے۔ جو میں دو اقساط میں ادا کروں گا۔ مبلغ پچاس روپے ماہ جولائی ۱۹۳۷ء میں ادا کر دوں گا اور دوسری قسط مبلغ -/۱۱/۱۶ کی بھی ایک سال کے اندر ہی ادا کر دوں گا۔ اور اگر میں زر وصیت کردہ کی ادائیگی سے پہلے ہی مر جاؤں تو ادائیگی روپیہ کی ذمہ داری میاں اللہ بخش صاحب سکرٹری چندر کے گوئے پر ہوگی وہ اپنے پاس سے ادا کریں گے۔ صدر انجمن ان سے وصول کر سکتی ہے۔ تصدیق امیر جماعت احمدیہ پوہلہ مہاراں چوہدری غلام محمد صاحب کی ہمراہ ارسال ہے۔ میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہو اس کے ⅙ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ کاتب اللہ بخش سکرٹری جماعت احمدیہ

العبد:۔ کرمداد موصی نشان انگوٹھا

گواہ شد:۔ چوہدری غلام احمد نمبردار ساکن گوئے۔

گواہ شد:۔ چوہدری غلام محمد امیر جماعت احمدیہ ساکن پوہلہ مہاراں

نوٹ:۔ بموجب وصیت ہذا ادائیگی کی ذمہ داری میں اللہ بخش مذکور کے ساتھ میں بھی شامل ہوں۔

العبد:۔ غلام محمد امیر جماعت احمدیہ چندر کے گوئے پوہلہ مہاراں بقلم خود

نمبر ۵۴۵۶:۔ مسماۃ طاہرہ بیگم زوجہ چوہدری اللہ بخش صاحب قوم جٹ عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت مئی ۱۹۲۹ء ساکن عینو والی ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۳۹ ۱۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد منقولہ اس وقت مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ سولہ روپے ہے۔

۲۔ زیورات سنہری قیمتی ستر روپے کے ہیں۔

۳۔ ایک سنگر مشین یکصد چودہ روپے کی ہے۔

یعنی کل مجموعی جائداد مبلغ دو صد روپیہ کی ہے۔ اس کے ⅒ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد میرے مرنے کے بعد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ⅒ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔

العبد:۔ طاہرہ بیگم بقلم خود ۸/۳۹ ۱۹

گواہ شد:۔ اللہ بخش احمدی ہیڈ ماسٹر چک ۵۵ ہ۴ گ۔ب ڈاکخانہ بنگلہ گوگیرانی ضلع لائل پور خاوند موصیہ ۸/۳۹ ۱۹

گواہ شد:۔ نعمت اللہ گوہر بی۔ اے بقلم خود ۸/۳۹ ۱۹

قابل توجہ مقامی سکرٹری صاحبان مال

خلافت جوبلی فنڈ میں سو فی صدی چندہ ادا کرنے والے وہی اصحاب سمجھے جائیں گے۔ جنہوں نے اپنی ماہوار آمد کے برابر چندہ ادا کر دیا ہے۔ یا آمد سے زیادہ ادا کیا ہے۔ اس لئے سکرٹری صاحبان مال صرف انہی احباب کی فہرست معہ رقوم ادا کردہ ارسال فرمائیں۔ جن کا چندہ ان کی ایک ماہ کی آمد کے برابر یا اس سے زائد ہو۔

ناظر بیت المال قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

308

لنڈن ۱۳ دسمبر۔ برطانیہ کی فضائی وزارت نے اعلان کیا ہے۔ کہ برطانوی طیاروں نے بارود کی سرنگیں بچھانے والے جرمن طیاروں کی روک تھام کا ایک نیا طریق اختیار کیا ہے۔ جرمن طیارے جس مرکز سے اس غرض کے لئے پرواز شروع کرتے ہیں۔ برطانوی طیاروں نے ان پر پرواز کی۔ اور اس طرح انہیں سرنگیں بچھانے کا موقعہ ہی نہ دیا۔ جرمنی کی طیارہ شکن توپوں نے شدید گولہ باری کی۔ مگر ہمارے جہازوں کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں۔ برطانوی طیاروں کی پرواز کا نتیجہ یہ بھی ہوا۔ کہ جرمنی کے دو ریڈیو سٹیشن واقعہ برلین اور ہمبرگ اچانک بند ہو گئے۔

جنیوا ۱۳ دسمبر حکومت ارجن ٹائن کے اس مطالبہ پر غور کرنے کے لئے کہ روس کو مجلس اقوام سے نکال دیا جائے۔ ورنہ وہ علیحدہ ہو جائے گی۔ لیگ نے ۱۴ ارکان پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر کر دی ہے لیگ اقوام نے فن لینڈ اور روس سے جو اپیل کی تھی۔ روس نے اسے مسترد کر دیا ہے

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۱۳ دسمبر۔ آج دارالعوام میں سوالات کے بعد وزیر اعظم نے سپیکر سے درخواست کی۔ کہ سامان جنگ کی سپلائی پر بحث کرنے کے لئے اجلاس خفیہ منعقد کیا جائے۔ اور وزیٹر حضرات کو ایوان سے نکال دیا جائے۔ چنانچہ سب کو باہر نکال دیا گیا۔ لارڈ صاحبان کو گیلریوں میں بیٹھنے کی اجازت دی گئی

آج دارالعوام میں وزیر اعظم نے اعلان کیا۔ کہ روس کے ساتھ فرانس اور برطانیہ کی جو گفت و شنید ہوئی تھی۔ اسے قرطاس ابیض کی صورت میں شائع کر دیا جائے گا۔ وزیر خارجہ اسے تیار کر رہے ہیں

ٹوکیو ۱۳ دسمبر۔ جاپانی دفتر خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ جاپان ۱۰ جنوری ۱۹۴۰ء کو روس کے ساتھ تجارتی معاہدہ کی گفت و شنید شروع کر دے گا۔ اور اسی طرح امریکہ کے ساتھ بھی نیا معاہدہ کرے گا۔

بمبئی ۱۳ دسمبر۔ مسٹر جناح کی طرف سے "یوم نجات" منانے کے اعلان پر کانگرسی لیڈروں نے جو اعتراضات کئے ہیں۔ ان کا جواب دیتے ہوئے آپ نے کہا ہے کہ کانگرسی وزارتوں کے مسلمانوں پر مظالم کی تحقیقات کے لئے حکومت برطانیہ ایک رائل کمیشن مقرر کرے۔ جو ہائیکورٹ کے ججوں پر مشتمل ہو۔ اور جس کا صدر پریوی کونسل کا مشیر قانونی ہو۔ اس اعتراض کے جواب میں کہ یوم نجات کی تحریک سے فرقہ وار مفاہمت کی گفتگو پر اثر پڑے گا آپ نے کہا ہے کہ پنڈت نہرو کے ساتھ میری کوئی گفتگوئے مصالحت شروع ہی نہیں ہوئی۔ اور میں کانگرس کے ساتھ کوئی گفتگو نہیں کر سکتا۔ جب تک وہ مسلم لیگ کو مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت تسلیم نہ کرے۔

لنڈن ۱۳ دسمبر۔ جنگ فن لینڈ میں کریلیا کے مورچوں پر سینکڑوں روسی سردی سے ٹھٹھر کر مر گئے ہیں۔ موسم کی خرابی کی وجہ سے روسیوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہو رہا ہے۔ دشمن کی گولہ باری سے مرنے والوں کی نسبت سردی کی وجہ سے مرنے والے روسیوں کی تعداد زیادہ ہے۔ روسیوں کا دعویٰ ہے کہ وہ کافی پیش قدمی کر رہے ہیں۔ ان کی تجویز یہ ہے کہ فن لینڈ کے دو ٹکڑے کر دیں۔

پیرس ۱۳ دسمبر۔ فرانس کے ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ پولینڈ میں قتل عام کا سلسلہ شدت سے جاری ہے صرف ایک صوبہ پوزنان میں اس وقت تک پانچ ہزار پول موت کے گھاٹ اتار جا چکے ہیں۔

لنڈن ۱۳ دسمبر۔ حکومت بیلجیم نے ایک اعلان کے ذریعہ غیر ملکی حکومتوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان میں بار رعایت سکنی اراضی

خریداروں کیلئے خاص موقع

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے۔ اور بوجہ خلافت جوبلی یہ جلسہ انشاءاللہ خاص طور پر بارونق اور شاندار ہوگا۔ اس تقریب کی خوشی میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ اس موقعہ پر قادیان کی سکنی اراضی کی قیمت میں دس فی صدی کی رعایت کر دی جائے۔ یہ رعایت ۱۶ دسمبر ۱۹۳۹ء سے لے کر ۱۵ جنوری ۱۹۴۰ء تک رہے گی۔ اور صرف نقد قیمت ادا کرنے والوں کو دی جائے گی۔ امید ہے کہ دوست اس رعایت سے فائدہ اٹھا کر ہم خرما و ہم ثواب کے مستحق بنیں گے۔ اس وقت قادیان کے مختلف محلوں میں قطعات موجود ہیں اور دوکانوں کے قطعات بھی ہیں اور ہر موقعہ کے لحاظ سے الگ الگ قیمت مقرر ہے۔ فروخت کے لئے ہماری طرف سے مکرمی مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فاضل مقرر ہیں۔

خاکسار: میرزا بشیر احمد قادیان

کو بیلجیم کے جہازوں کو استعمال کرنے کی ممانعت کر دی ہے۔

بمبئی ۱۳ دسمبر۔ حکومت بمبئی نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ جامعہ ملیہ دہلی کی کتابیں سرکاری سکولوں کے نصاب سے خارج کر دی جائیں۔ کیونکہ اردو ٹیکسٹ بک کمیٹی نے اس کی سفارش کی تھی۔

لنڈن ۱۳ دسمبر۔ مغربی محاذ کے متعلق ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ محاذ کے مرکزی حصہ میں سرگرمیاں بڑھ گئی ہیں۔ کل جرمن اور اتحادی فوجوں میں کئی تصادم ہوئے۔ جرمن پسپا کر دیئے گئے۔ اور ان کے کئی آدمی مارے گئے اور بہت سے زخمی ہوئے۔

برطانیہ نے جرمنی کے دو جہاز گرفتار کئے تھے۔ آج ان کے متعلق برطانوی عدالت نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ انہیں ضبط شدہ قرار دیا جائے۔ اور حکومت برطانیہ انہیں اپنے کام میں لائے۔

دہلی ۱۳ دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ یورپ میں جنگ نے ہندوستان کی مالی حالت پر کوئی اثر نہیں ڈالا۔ اس سال پہلے آٹھ ماہ میں کسٹم سے ۳۰ کروڑ روپے کی آمد ہوئی ہے۔ حالانکہ گذشتہ سال ۲۶ کروڑ تھی۔

نیویارک ۱۳ دسمبر۔ امریکہ میں اتحادیوں کے لئے سامان جنگ بڑی تیزی سے تیار ہو رہا ہے۔ اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے حکومت فرانس نے امریکہ میں نئے طیارہ ساز کارخانے قائم کرنے کا انتظام کیا ہے۔ اور اس کے لئے دس لاکھ پونڈ کی رقم پیشگی ادا کر دی ہے۔ اور چھ ہزار طیاروں کا آرڈر دیا ہے۔

کیلی فورنیا ۱۳ دسمبر۔ مشہور فلم ستارہ ڈگلس فیئر بنکس حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے مر گیا ہے۔

کلکتہ ۱۳ دسمبر۔ آج اسمبلی میں حکومت کی طرف سے اعلان کیا گیا۔ کہ بنگالیوں کو ہوابازی کی تعلیم دینے کے لئے وظائف دینے کا سوال زیر غور ہے۔

لنڈن ۱۳ دسمبر۔ جرمنی نے اب فن لینڈ کے خلاف روس کی علانیہ امداد شروع کر دی ہے۔ اور غیر جانبدار ممالک کی طرف سے فن لینڈ کو جو مال بھیجا جا رہا ہے اسے روک رہا ہے۔

آج ایک چھوٹا سا جنگی جہاز سرنگ کے ساتھ ٹکرا کر غرق ہو گیا۔

الہ آباد ۱۳ دسمبر۔ مسٹر جناح کی اس تجویز کو کہ کانگرسی وزارتوں کے مظالم کی تحقیقات کے لئے رائل کمیشن مقرر کیا جائے۔ کانگرس ہائی کمانڈ منظور کرنے پر آمادہ نظر آتا ہے۔ بشرطیکہ گورنمنٹ ایسا کمیشن مقرر کر سکے۔

سٹاک ہالم ۱۳ دسمبر۔ سویڈن کی وزارت مستعفی ہو گئی ہے۔ اور نئی وزارت ایسی بنائی گئی ہے۔ جس میں فن لینڈ کے حامی زیادہ شامل ہیں۔ اس میں کمیونسٹوں کا کوئی نمائندہ نہیں لیا گیا۔

لاہور ۱۳ دسمبر۔ سکھ لیڈر سردار اجل سنگھ صاحب پارلیمنٹری سکرٹری نے اعلان کیا ہے۔ کہ ملازمتوں میں مختلف اقوام کا تناسب موجودہ حکومت نے یہ مقرر کیا ہے کہ مسلمانوں کو پچاس سکھوں کو بیس اور ہندوؤں و دیگر اقوام کو تیس فی صدی حصہ دیا جائے۔ یہ بات بالکل غلط ہے کہ موجودہ وزارت میں سکھوں کی حالت خراب ہو گئی ہے۔

لنڈن ۱۳ دسمبر۔ پیرس ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ جرمن خفیہ پولیس نے کئی جرمنوں کو اس الزام میں گرفتار کیا ہے کہ وہ فن لینڈ سے ہمدردی کے اظہار کے لئے روس کے سفارت خانہ کے سامنے جمع ہوئے تھے۔

آج دارالعوام میں حکومت کی طرف سے اعلان کیا گیا۔ کہ چیکوسلواکیہ کے جو قرضے برطانیہ میں قابل وصولی ہیں۔ ان کے متعلق فیصلہ کیا گیا ہے کہ چیک پناہ گزینوں کی امداد کے فنڈ میں دے دیئے جائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نارتھ ویسٹرن ریلوے نوٹس

کرسمس اور نوروز کی تعطیلات کیلئے رعائتیں

آئندہ کرسمس اور نوروز کی تعطیلات کے لئے ۱۴ دسمبر سے لے کر ۳۱ دسمبر ۱۹۳۹ء تک ٹکٹ جو ۱۵ جنوری ۱۹۴۰ء تک کارآمد ہو سکیں گے۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے پر مندرجہ ذیل شرح سے جاری کئے جائیں گے۔ بشرطیکہ یکطرفہ مسافت سو میل سے زائد ہو۔ یا ۱۰۱ میل کا رعایتی کرایہ ادا کر دیا جائے۔

اول اور دوم درجہ .... ۱½ کرایہ

درمیانہ اور سوم درجہ .... ۱⅓ کرایہ

چیف کمرشل مینجر

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی